More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر: ۱

حمد

مُقدّم ۔گو ۔ محرم ۔ بھید۔چچنا ۔ خلعت ۔ مگن ۔ خیرہ ۔ سَرکش ۔ دَم بھرنا ۔ مُحیط ۔

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُقدّم	سب سے اہم	بھید	راز
مگن	مصروف	گو	اگرچہ
چچنا	اچھا لگنا	خیرہ و سرکش	مغرور و نافرمان
محرم	شناسا	دَم بھرنا	تعریف کرنا
خِلعت	قیمتی لباس	محیط	چھایا ہُوا
بَن آنا	کام بن جانا		

ذہن میں رکھنے کے لئے اہم بات:

کسی بھی شعر، غزل، قطعہ، نظم یا کسی اور صنفِ شاعری کی تشریح کرنے سے قبل شاعر اور شاعری کا حوالہ دے دیا جائے تو بہتر ہے۔ چاہے سوال میں کہا جائے یا نہیں۔

حمد کی اشعار کی الگ الگ تشریح:

مطلع: قبضہ ہو دلوں پر کیا اور اس کے سوا تیرا
اِک بندۂ نافرماں ہے حمد سرا تیرا

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

حوالۂ شعروشاعر:

زیرِ نظر مطلع ہماری آٹھویں جماعت کی درسی کتاب میں شامل خواجہ الطاف حسین حالؔی کی ایک حمد سے لیا گیا ہے۔ خواجہ الطاف حسین حالؔی برِّصغیر کے اُن گنے چُنے شاعروں میں شمار ہوتے ہیں کہ جو اپنی شاعری میں عشقِ حقیقی اور عشقِ مجازی دونوں ہی بہت بہتر انداز سے میں بیان کرتے ہیں۔

تشریح:

حمد کے اس مطلع میں الطاف حسین حالؔی انسان کے دِل اور زندگی پر اللہ تعالیٰ کے قبضے اور اختیار کا ذکر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ انسان کسی بھی حالت میں اللہ کی دسترس سے دُور نہیں۔ جسم تو جسم ہے اللہ کا قبضہ تو انسان کے دِلوں پر بھی ہے۔ حالؔی اپنے آپ کو اللہ کا نافرمان بندہ گرداتے ہوئے کہتے ہیں کہ نافرمان ہونے کے باوجود مجبور ہوں کہ اللہ کی حمد لکھوں۔ اور یہ ہی اِس بات کا ثبوت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے دلوں پر اپنا بے پناہ اختیار رکھتا ہے۔

پہلا شعر: گو سب سے مقدم ہے حق تیرا ادا کرنا
بندے سے مگر ہوگا حق کیونکر ادا تیرا

حوالۂ شعروشاعر: (جیسا کی ابتدا میں بیان کیا گیا ہے)

تشریح:

حمد کے اس شعر میں مولانا الطاف حسین حالؔی اِقرار کرتے ہیں اگرچہ انسان کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرے اور اُس کی عبادات بجالائے لیکن انسان کے بس میں ہرگز نہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کسی ایک نعمت کا بھی شکر ادا کر سکے۔ اس لئے الطاف حسین اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ وہ اُسے ایسی راہ دکھائے کہ کچھ نہ

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کچھ اُس کی نعمتوں کا شکر ادا کیا جا سکے۔ کیونکہ بندے کے بس میں نہیں کہ وہ اللہ کا حق اور شکر ادا کر سکے۔

دُوسرا شعر: محرم بھی ہے ایسی ہی جیسا کہ ہے نامحرم
کچھ کہہ نہ سکا جس پر یاں بھید کُھلا تیرا

حوالہ شعر و شاعر: (جیسا کی ابتدا میں بیان کیا گیا ہے)

تشریح:

اس شعر میں الطاف حسین حالی اللہ تعالیٰ کے ''پوشیدہ رہ کر'' بھی '' ظاہر ہونے'' کی خصوصیت پر بحث کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگرچہ اللہ تعالیٰ ہر کسی کی نظر سے پوشیدہ ہے لیکن اس کے باوجود ہر شئے میں اُس کا جلوہ نظر آتا ہے۔ اگر انسان چاہے تو اُس پر اللہ کا راز کُھل سکتا ہے لیکن وہ لوگ جو اللہ کی حقیقت کا راز پا لیتے ہیں وہ ولی کا درجہ حاصل کر لیتے ہیں اُن پر اللہ آشکار ہوتا ہے تو انہیں یہ حقیقت معلوم ہوتی ہے کہ اُنہیں تو اللہ تعالیٰ کے بارے میں کچھ بھی نہیں معلوم کیونکہ اللہ تعالیٰ زمان و مکان سے ماورا ہے یعنی ہم اُس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

تیسرا شعر: چھپا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سُلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

حوالہ شعر و شاعر: (جیسا کی ابتدا میں بیان کیا گیا ہے)

تشریح:

اس شعر میں مولانا الطاف حسین حالی کہتے ہیں کہ اللہ کے نیک بندوں کے لئے دنیاوی سلطنت اور مال و دولت کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ اس کی مثال میں وہ ہمارے پیارے نبی محمد مصطفےٰ کا تذکرہ کرتے ہیں کہ جو کائنات کے سُلطان ہونے کے باوجود اپنی کملی اوڑھ کر چٹائی پر بیٹھتے تھے۔ جبکہ سادہ لباس اور معمولی غذا کو دنیاوی عیش و

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

عشرت پر ترجیح دیتے تھے۔ کیونکہ جو اللہ کی نظر میں اعلیٰ مقام رکھتے ہیں اُن کی نظر میں دنیاوی جاہ و جلال کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔

چوتھا شعر: عظمت تری مانے بن کچھ بن نہیں آتی یاں
ہیں خیرہ و سرکش بھی دَم بھرتے سدا تیرا

حوالہ شعر و شاعر: (جیسا کی ابتدا میں بیان کیا گیا ہے)

تشریح:

اس شعر میں الطاف حسین حالی اللہ کے جاہ و جلال کا تذکرہ کر رہے ہیں کہ کوئی کتنا ہی طاقتور ترین اور اعلیٰ ترین منصب کا حامل کیوں نہ ہو اُسے رب کی عظمت کے آگے سر جُھکانا ہی پڑتا ہے اور اللہ کے حضور بے بس ہو جاتا ہے۔ اسی لئے کہتے ہیں کہ ہر عروج کو زوال اور ہر صبح کو شام اور اقتدار کو اختتام ہے۔ لیکن اللہ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کے آگے ہر صاحب منصب و جاہ و جلال کو جُھکنا پڑتا ہے۔

پانچواں شعر: تُو ہی نظر آتا ہے ہر شے پہ مُحیط اُن کو
جو رنج و مصیبت میں کرتے ہیں گِلہ تیرا

حوالہ شعر و شاعر: (جیسا کی ابتدا میں بیان کیا گیا ہے)

تشریح:

اس شعر میں الطاف حسین حالی کہتے ہیں کہ اے اللہ تیرے وہ بندے جو ہر دم تیرا دم بھرتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ تو ہی تمام کائنات پر محیط ہے تیرے ہی کرم سے انسان کو خوشیاں نصیب ہوتی ہیں اور جو پریشانیاں ہیں وہ تیری جانب سے تیرے پیارے بندوں کے لئے آزمائش ہوتی ہے۔ اس لئے وہ ہر حال میں اللہ ہی کی تسبیح کرتے ہیں اور شکر گزار رہتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

چھٹا شعر:

آفاق میں پھیلے کی کب تک نہ مہک تیری
گھر گھر لئے پھرتی ہے پیغام صبا تیرا

حوالۂ شعر و شاعر: (جیسا کی ابتدا میں بیان کیا گیا ہے)

تشریح:

مولانا الطاف حسین حالی اس شعر میں کہتے ہیں کہ اے ربّ کائنات اگر آج کچھ لوگ تیری یکتائی پر ایمان نہیں رکھتے تو یہ زیادہ دیر رہنے والی بات نہیں۔ بہت جلد یہ کائنات تیرے نام لیواؤں سے بھر جائے گی۔ کیونکہ ہر شئے میں تیری نشانیاں ہیں اور یہ بادِ صبا بھی تو ہر آن ہر گھڑی ہر جگہ تیرا پیغام لئے پھرتی ہے کیونکہ اگر یہ ایک لمحے کو رُک جائے تو انسان کا سانس بند ہو جائے۔ اور یہ سب سے بڑی نشانی ہے اللہ تعالیٰ کی موجودگی کی۔

مقطع:

ہر بول ترا دِل سے ٹکرا کے گزرتا ہے
کچھ رنگِ بیاں حالؔی ہے سب سے جُدا تیرا

حوالۂ شعر و شاعر: (جیسا کی ابتدا میں بیان کیا گیا ہے)

تشریح:

اس مقطع میں خواجہ الطاف حسین حالی اپنی شاعری کی انفرادیت کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ میری شاعری کا انداز کچھ اس قدر اثر انگیز ہے کہ میرا ہر شعر پڑھنے اور سُننے والے کے دِل پر اثر کرتا ہے۔ اور شاعری کا یہ انداز سب سے منفرد ہے۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

مشق

سوال نمبر:1 شاعر نے خود کو بندۂ نافرماں کیوں کہا؟

جواب: حقیقت یہ ہے کہ خطا کرنا انسان کی فطرت اور جبلّت میں شامل ہے اس لئے کوئی بھی انسان خود کو غلطیوں یا گناہوں سے پاک قرار نہیں دے سکتا۔ شاعر نے بھی اسی بات کو نظم کیا ہے کہ وہ اگر چہ فطرتاً خطا کار ہے اور اللہ کی احکامات کی نافرمانی کرتا رہا ہے اس لئے وہ خود کو بندۂ نافرماں تصور کرتا ہے۔

سوال نمبر: 2 کیا بندہ اللہ کا حق ادا کر سکتا ہے؟

جواب: انسان اللہ کا حق ادا نہیں کر سکتا۔ کیونکہ انسان کے بال بال اور سانس کے ہر تار پر اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ ہاں انسان اپنی بساط بھر اللہ تعالی کا شکر ادا کر سکتا ہے اور اُس کی اطاعت کیلئے کوشش کر سکتا ہے۔ اور یہی کوشش اُس کو جنت میں پہنچا سکتی ہے۔

سوال نمبر:3 دوسرے اور تیسرے شعر کا مفہوم بیان کیجئے۔

جواب: ابتدا میں دی گئی حمد کے اشعار کی تشریح دیکھ لیں۔

سوال نمبر:4 درج ذیل الفاظ کے معنی بتائیے۔

نمبر	الفاظ	معانی
۱	مُقدّم	قابلِ ترجیح۔ پہلا۔ آگے۔ ضروری۔ لازمی۔
۲	محرم	خونی اور بہت قریب رشتہ دار۔ جس سے نکاح نہ ہو سکے۔ راز دار
۳	نامحرم	جس سے نکاح جائز ہو۔ جو لاعلم ہو۔
۴	جچنا	اچھا لگنا۔ سجنا۔ بھانا۔

www.Perfect24u.com

۵	خلعتِ سُلطانی	بادشاہوں کا لباس۔
٦	مگن	کسی کام یا خیال میں گم۔خوش وسست۔
۷	مُحیط	چھایا ہُوا۔گھیرے ہوئے۔
۸	آفاق	تمام آسمان۔ اُفق کی جمع۔

سوال نمبر: 5۔درج شدہ مصرعوں کو ترتیب سے لکھیں۔

جواب: ''حمد'' کے اشعار پڑھ لیجئے۔

سوال نمبر: 6 درج ذیل اشعار پڑھیے:

سچ ہے یہ، ربِّ ذُوالجلال ہے تُو　　نُور ہی نُور ہے جمال ہے تُو
تیرا ثانی نہیں زمانے میں　　مالکِ مُلک ، بے مثال ہے تُو

اُوپر دیئے گئے اشعار میں؛ جلال، جمال اور مثال قافیے (قوافی۔قافیہ کی جمع) ہیں۔قافیہ ہم آواز الفاظ کو کہتے ہیں۔ جبکہ قافیہ کے بعد مسلسل بلاتعطل آنے والے الفاظ ''ہے تُو'' ردیف ہیں۔ردیف اُن الفاظ یا لفظ کو کہتے ہیں کہ جو ہر قافیے کے بعد آتے ہیں اور غزل کے ہر شعر میں موجود ہوتے ہیں وہ ایک غزل میں تبدیل نہیں ہوتے۔

سوال نمبر: 7 حمد میں شامل ''ردیف'' کی نشاندہی کیجیے:

جواب: حمد میں لفظ ''تیرا'' ردیف ہے۔

کتاب میں شامل نعت کی ردیف ''تو ہو''

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تم ہی تو ہو
ہم جس میں جی رہے ہیں وہ دُنیا تم ہی تو ہو

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سرگرمی: مزید ردیف تلاش کرنے کی مشق:

ایک زندہ کتاب کی صورت
جی رہا ہوں نصاب کی صورت

(ردیف: کی صورت)

زندگی کے سراب سے بچنا
عمر بھر کے عذاب سے بچنا

(ردیف: سے بچنا)

پھول ہوتے تو مسکرا دیتے
ہم تو زخمی تھے، زخم کیا دیتے

(ردیف: دیتے)

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com